باب 12
بدلتے زمانے

میرا نام چیتن داس ہے۔ بہت سال قبل میں تمہاری طرح کے بچوں کو تعلیم دیا کرتا تھا۔ آج کل میں اپنا وقت لکھنے میں گذارتا ہوں۔ ان دنوں کے بارے میں جب میں کمسن تھا۔ میں ان میں سے کچھ کو آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں۔

ایک بڑی تبدیلی

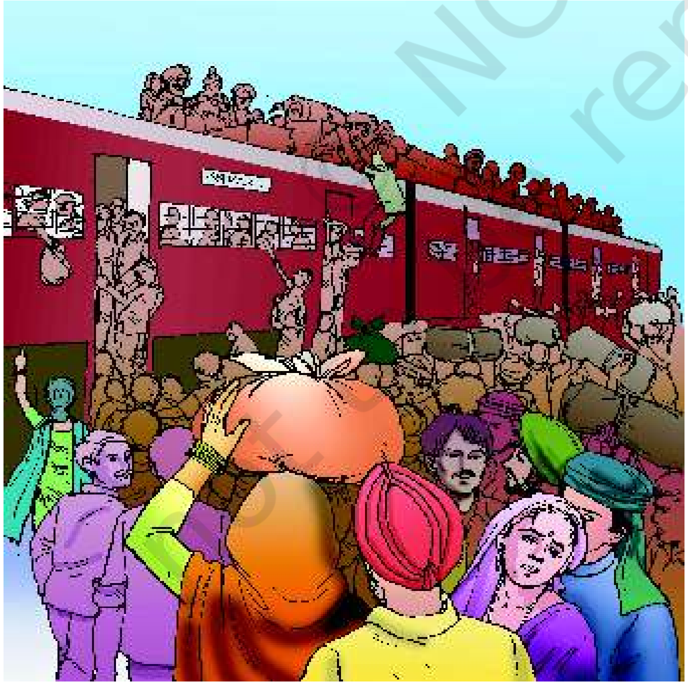

مجھے یاد ہے وہ زمانہ جب میں 9 سال کا تھا۔ 60 سے اوپر سال ہوئے ہوں گے جب میں ڈیرے غازی خاں میں رہتا تھا۔ آج کل یہ مقام پاکستان میں ہے۔ اس وقت ہمارے آس پاس سب کے لیے بہت سارے مسائل تھے۔ میں سمجھ نہیں پاتا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ ایک دن بابا نے ہمیں بتایا کہ ہمیں اپنا گاؤں چھوڑنا پڑے گا۔ اور کسی دوسری جگہ منتقل ہونا پڑے گا۔ میں اپنا

اساتذہ کے لیے : اس باب کو شروع کرنے سے پہلے بچوں کو انگریزوں سے ہندوستان کی آزادی اور ملک کی تقسیم کے بارے میں بتایا جا سکتا ہے۔ نقشہ میں ہندوستان اور پاکستان دکھایئے۔

گھر اور اپنا گاؤں چھوڑنے سے افسردہ تھا۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں میرے سارے دوست تھے۔ ہم سب بابا، امّاں میرے چھوٹے بہن بھائی اور میں نے ایک ریل میں سفر کیا اور یہاں آ گئے دہلی کے قریب۔ ہماری طرح بہت سارے لوگ ہمارے علاقے کے یہاں منتقل ہوئے۔ لوگ کہہ رہے تھے کہ ہمارا ملک دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہندوستان اور پاکستان۔ ہندوستان سے بہت سے لوگ پاکستان چلے گئے ایسے ہی جیسے ہم ہندوستان منتقل ہو گئے۔ کچھ عرصہ کے لیے ہم سب ایک کیمپ میں رہے۔ ہم بڑے خیموں میں رہے جو ایک بہت وسیع میدان میں لگائے گئے تھے۔

ایک نیا گھر

ایک دن بابا نے ہمیں بتایا کہ ہمیں سوہنا گاؤں میں کچھ زمین دی گئی ہے انھوں نے کہا کہ ہم اپنا گھر وہاں بنا سکتے ہیں۔ میں بہت خوش تھا۔ بابا اور امّاں نے گھر کو بنانے کے لیے بہت سخت محنت کی، ہم بچوں نے بھی مدد کی۔ بابا مٹی کھودتے اور ہم جلدی سے پرات بھر کر اماں کو پکڑا دیتے تھے۔ گڑیا اور اماں اس میں بھوسہ ملاتی تھیں۔ بابا نے دیواریں کھڑی کیں۔ ہم ساتھ والے گھروں سے گوبر اکٹھا کر کے لاتے، اماں ان کو مٹی میں ملا کر رکھتیں۔ انھوں

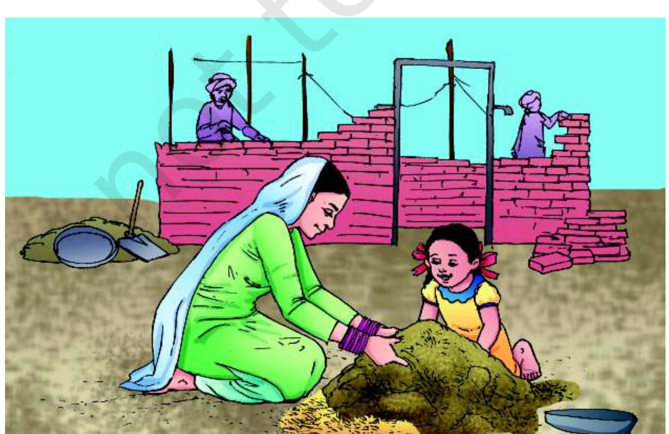

نے صحن کو اس مسالے سے لیپ دیا ویسے ہی جیسے کہ وہ ہمارے پرانے گھر میں کیا کرتی تھیں۔ اماں کہتی تھیں کہ اس طرح کیڑے مکوڑے نہیں آتے ہیں۔ یہ کیڑے مکوڑوں کو دور رکھے گا۔ پھر باری آئی چھت کے بنانے کی۔ بابا نے لکڑی کے تختوں سے ایک ڈھانچہ

© NCERT not to be republished

بنایا اور اس کو چاروں دیواروں کے اوپر مضبوطی سے لگا دیا۔ ہم نے نیم اور کیکر کی شاخیں ڈھانچے پر رکھیں تا کہ دیمک لکڑی کو نقصان نہ پہونچا سکے۔ اماں نے پرانے ٹاٹ کے بورے اس کے اوپر سے رکھے اور اس کو مٹی سے ڈھانپ دیا۔

ہمارے گھر کے اطراف زیادہ تر گھر اسی طرح سے بنائے گئے تھے۔ کچھ تھوڑے مختلف بھی تھے۔ لیکن مجھے اپنا گھر سب سے اچھا لگتا تھا یہ بالکل ہمارے پرانے گھر کی طرح کا تھا۔

معلوم کیجیے اور لکھیے

- اپنے نانا یا دادا، دادی سے بات کرو یا کسی اور بزرگ سے معلوم کرو کہ وہ جب آٹھ نو سال کے تھے یا تھیں۔
  - وہ کہاں رہتے یا رہتی تھیں؟
  - ان کا گھر کس سامان سے بنا ہوا تھا۔
  - کیا ان کے گھر میں رفع حاجت کی جگہ تھی؟
  - گھر کے کس حصے میں کھانا پکایا جاتا تھا؟
  - کافی بڑی مقدار میں مٹی کا استعمال کیا گیا تھا جب چیتن داس کا گھر بنایا گیا تھا کیوں؟

برائے استاد: سوہنا گاؤں ہریانہ میں ہے۔ بچوں سے کہیے کہ وہ ہریانہ کو نقشہ میں شناخت کریں۔ وضاحت کریں کہ جب چیتن داس کے والدین نے اپنا گھر تعمیر کیا تھا، زیادہ تر سامان جو انھوں نے استعمال کیا تھا مقامی طور پر دستیاب ہو سکتا تھا۔ مقامی طور پر حاصل ہو سکنے والے یا دستیاب ہونے والے سامان کے بارے میں اور اس کے مختلف طرح استعمال میں لانے کے بارے میں گفتگو کریں۔

© NCERT not to be republished

ایک بدلتا گھر

وقت تیزی سے گذرتا رہا۔ میں نے اپنی پڑھائی مکمل کی اور مجھے ایک ملازمت مل گئی اماں بابا میری شادی کروانا چاہتے تھے۔ میں نے سوچا کہ اس سے پہلے کہ میری شادی ہوجائے ہمیں اپنے گھر کی مرمت کرنا اور ایک اور نیا

کمرہ بنانا چاہیے۔ ان دنوں لوگ شہروں میں سیمنٹ کا استعمال کررہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مکان کو اور مضبوط بناتا ہے۔ ہم نے بھی سوچا کہ ہم بھی سیمنٹ کا استعمال کریں، ہم نے لوہے اور سیمنٹ کا استعمال کیا نئے کمرے کی چھت کو بنانے کے لیے۔ اس زمانہ میں بغیر پکائی ہوئی (کچی اینٹیں) بھی بازار میں دستیاب تھیں ہم نے دیواریں اس سے بنائیں۔ اینٹوں کا استعمال مفید رہا اب ہمیں دیواروں کو ہر ہفتہ لیپنے پوتنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ سال بھر میں ایک مرتبہ ہم دیواروں پر سفیدی کروالیتے۔ ہم نے صحن میں ایک چھوٹا سا باورچی خانہ بھی بنایا۔ باورچی خانہ میں ایک مٹی کا چولہا اور برتن رکھنے کی جگہ ہے۔

پھر میری شادی ہوئی اور میری بیوی سمن ہمارے گھر میں آئی۔ کھانا پکانے کے لیے باورچی خانہ میں سمن فرش پر بیٹھتی تھی۔ ہم سب چٹائی پر بیٹھ کر باورچی خانہ میں ساتھ بیٹھ کر مل جل کر کھانا کھاتے تھے۔ وہ بہت خوشگوار وقت تھا۔

لوگ اس زمانہ میں رفع حاجت کے لیے باہر کھیتوں میں جایا کرتے تھے۔ کچھ گھروں میں اس مقصد کے لیے الگ جگہ بھی ہوتی تھی۔ ہم نے بھی کچی اینٹوں سے ایک چھوٹا پاخانہ، گھر کے پچھواڑے بنایا۔

- چیتن داس بتاتا ہے بستی سے لوگ آ کر پاخانے کی صفائی کرتے اور غلاظت کو اٹھا کر لے جاتے تھے۔ ان کو گھر کے اندر آنے کی اجازت نہیں تھی۔
- جو لوگ پاخانہ استعمال کرتے تھے وہ خود اس کو صاف نہیں کرتے تھے۔ بات چیت کیجیے۔
- کیا تمہارے گھر میں پاخانہ ہے؟ اس کو کون صاف کرتا ہے؟

مزید تبدیلیاں

میرے دو بیٹے اور ایک بیٹی اسی گھر میں پیدا ہوئے۔ وقت گذرتا رہا۔ بچوں نے اپنی تعلیم مکمل کی۔ پندرہ سال قبل ہماری بیٹی سمی کی شادی ہوئی اور وہ پلول منتقل ہوگئی۔ جب راجو کی شادی ہونے والی تھی ہم نے محسوس کیا کہ ہمیں نئی بہو کے لیے گھر کو تیار کرنا چاہیے۔

اس وقت تک سب لوگ پکّی اینٹوں کا استعمال کر رہے تھے ہم نے بھی پکّی اینٹیں دیواروں کے لیے اور چھت کے لیے لوہے کی کڑیاں (لنٹل) استعمال کیں۔ پتھر کے ریزے اور سیمنٹ کا استعمال مضبوط اور خوشنما فرش کے لیے کیا۔ پاخانوں میں ہم نے غلاظت یا فضلہ باہر نکالنے لیے پائپوں کا استعمال کیا۔ باورچی خانہ کو وسیع کیا گیا۔ اب راجو کی بیوی مٹی کے چولہے کا استعمال نہیں کرتی وہ کھڑے ہو کر گیس کے چولہے پر کھانا پکاتی ہے۔

برائے استاد: بچّوں سے دریافت کریں کہ وہ پاخانوں کو دوسروں کے ذریعہ صاف کرانے کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ کو علم ہے کچھ ایسے مقامات کا جہاں آج بھی ایسا رواج ہے؟

© NCERT not to be republished

نئی نئی چیزیں دیکھنا

میرا چھوٹا بیٹا دہلی منتقل ہو گیا جب اس کو وہاں ملازمت مل گئی۔ اب وہ وہیں رہتا ہے اپنے خاندان کے ساتھ سمن اور میں مونٹو کے ساتھ سال کے کچھ مہینے کے لیے رہتے ہیں۔ اور باقی وقت راجو کے ساتھ سوہنا میں۔ سوہنا سے دہلی جانے کے راستے میں ہم گڑگاؤں سے گذرتے ہیں۔ بہت ساری بڑی اور اونچی عالیشان عمارتیں تعمیر ہو گئی ہیں۔ وہاں کچھ سال قبل راجو نے پاخانہ / غسل خانہ کو از سر نو تعمیر کروایا اس نے غسل خانہ میں رنگین ٹائلوں کا استعمال کیا۔ سوچو اس نے اتنی بڑی رقم خرچ کی ایسی جگہ کے لیے جہاں ہمیں صرف غسل کرنا ہے۔

میں اب ستّر سال کا ہوں۔ ان تمام برسوں میں، میں نے اتنی بہت سی تبدیلیاں خود اپنے مکان میں دیکھی ہیں۔ میں نہیں جانتا میرے پوتے نواسے کہاں رہنا پسند کریں گے اور ان کے مکانات کیسے ہوں گے! میں سوچتا ہوں ڈیرہ غازی خاں میں، کس طرح کے مکانات ہوتے ہوں گے اور میرے دوستوں کے متعلق سوچو وہ کہاں ہوں گے؟

- تمہارے گھر کی تعمیر میں کون سا سامان استعمال کیا گیا ہے؟

- معلوم کرو تمہارے دوست کا مکان کس سامان سے بنایا گیا ہے کیا ان میں کچھ فرق ہے؟ اس کے بارے میں لکھو۔

- ہمارے خیال میں چیتن داس کے پوتے نواسے کس قسم کے مکانات میں رہیں گے؟

- جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو کہاں رہنا چاہو گے؟ کس قسم کا مکان تم پسند کرو گے؟

- تم نے ان چیزوں کے بارے میں لکھا ہے جس سے تمہارے دادا/ نانا کا گھر تعمیر ہوا ہے کیا اس میں سے کچھ سامان تمہارے گھر میں بھی استعمال میں لایا گیا ہے؟ ان کے نام بتاؤ۔

- لوگوں کو ان کے پیشے کے مطابق نام دیے جاتے ہیں مثلاً ایک شخص جو لکڑی کا کام کرتا ہے بڑھئی کہلاتا ہے۔
  - جس جگہ تم رہتے ہو وہاں اس آدمی کو کیا کہتے ہیں جو لکڑی کا کام کرتا ہے؟

اب تصویر کو دیکھو اور فہرست میں درج کرو مختلف لوگ کس طرح سے یہاں کام کر رہے ہیں۔

© NCERT not to be republished

تصویر میں کون کون اوزار استعمال کرتے ہوئے دکھائے گئے ہیں مندرجہ ذیل فہرست میں ان کو درج کرو۔

کام	اوزار	وہ فرد کیا کہلاتا تھا
1		
2		
3		
4		

کیا تم جانتے ان لوگوں کو جو اس طرح کے کام کرتے ہیں؟ ان سے گفتگو کرو ان کے کاموں کے بارے میں معلوم کرو اپنے دوستوں کے ساتھ مذاکرہ کرو۔

- اپنے استاد کے یا اپنے افراد خانہ کے ساتھ کسی ایسی جگہ جاؤ جہاں کسی عمارت کی تعمیر ہو رہی ہو۔ جو لوگ وہاں کام کر رہے ہیں ان سے گفتگو کرو اور ان سوالات کے جوابات معلوم کرو۔
  - وہاں کیا تعمیر کیا جا رہا ہے؟
  - کتنے لوگ وہاں کام کر رہے ہیں؟
  - کس قسم کا کام وہ لوگ انجام دے رہے ہیں؟
  - کتنے مرد اور عورتیں وہاں ہیں؟

© NCERT not to be republished

برائے استاد: اگر کوئی تعمیراتی مقام یا بنتی ہوئی عمارت نزدیک ہے آپ کو بچوں کو وہاں دکھانے لے جانا چاہیے۔

- کیا کچھ بچے بھی وہاں کام کر رہے ہیں؟ وہ کیا کر رہے ہیں؟

- روزانہ اجرت کے طور پر ان کو کیا رقم ملتی ہے؟ تین مختلف لوگوں سے معلوم کرو۔

- یہ لوگ کہاں رہتے ہیں؟

- عمارت کی تعمیر کے لیے کیا سامان استعمال کیا جا رہا ہے؟

- کوشش کرو اندازہ لگانے کی کہ کتنی ٹرک بھر کر اینٹیں اور سیمنٹ کے بورے اس عمارت کو تعمیر کرنے کے لیے استعمال کیے گئے ہوں گے۔

- سامان تعمیراتی مقام پر کس طرح پہونچتا ہے؟ (ٹرک کے ذریعے، ہاتھ گاڑی، ٹھیلے کے ذریعہ کوئی اور سواری) فہرست مرتب کرو۔

- معلوم کرو قیمت ان کی

ایک بورا سیمنٹ کا ______

ایک اینٹ ______

ایک ٹرک بھر کر ریت/ بالو ______

برائے استاد: کسی تعمیراتی مقام سے کچھ لوگوں کو اپنے اسکول میں مدعو کیجیے ان کے کام کے متعلق اور اوزاروں کے بارے میں بچّوں کو معلومات دینے کے لیے۔

© NCERT not to be republished

- کچھ اور سوال بھی پوچھیے اور ان کے جوابات تحریر کیجیے۔

-
-

- ساٹھ سال کے دوران چیتن داس کے مکان میں مختلف مال اور سامان مختلف اوقات میں استعمال کیا گیا ان کی فہرست صحیح ترتیب سے بناؤ۔

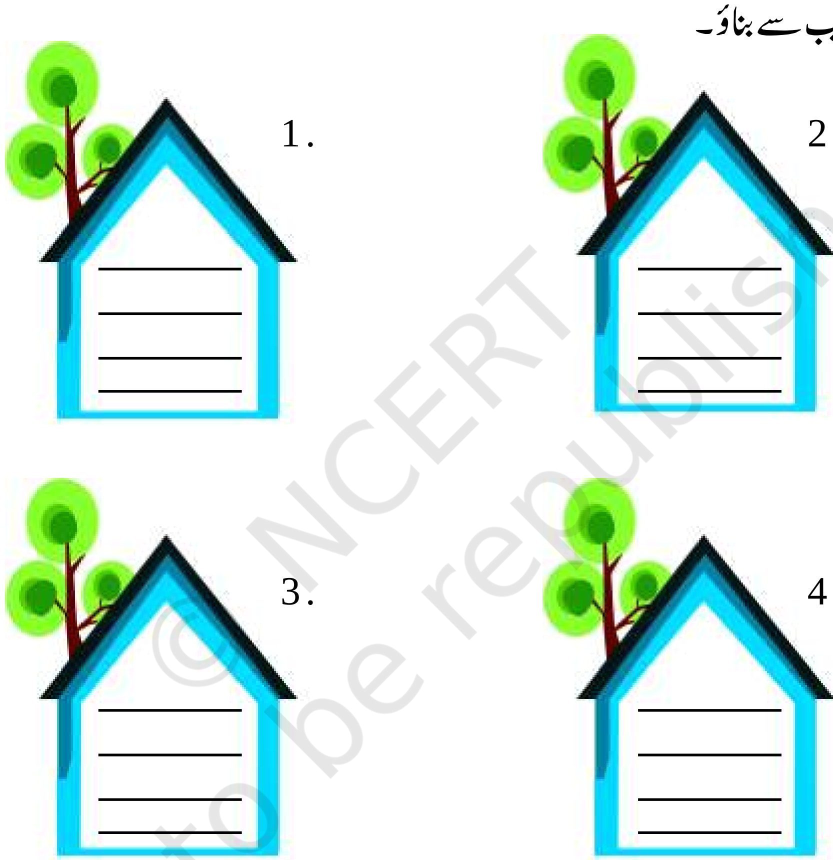

آئیے ہم گھر بنائیں۔

- کلاس کے بچوں کو 3-4 گروہوں میں تقسیم کرلیں۔ ہر ایک گروہ کو مختلف قسم کے مکانات کے ماڈل دیں۔ اس کے لیے آپ مٹی، لکڑی، کاغذ، کپڑوں کے ٹکڑے، جوتوں کے ڈبیہ، ماچس کی ڈبے اور رنگوں کا استعمال کرسکتے ہیں۔
- سب مکانوں کو اس طرح رکھو کہ ایک رہائشی کالونی کی تعمیر کی طرح ہوجائے۔

© NCERT not to be republished